سین جیم

فقہی مسائل

جوابات : ڈاکٹر نور احمد شاہتاز

س : عقیقہ کے بارے میں مشہور ہے کہ عقیقہ کا گوشت بچے کے والدین یا عزیز و اقارب نہیں کھا سکتے کیا یہ درست ہے ؟ (محمد شبیر شیخ گوجرانوالہ)

ج۔ عقیقہ کا گوشت عزیز و اقارب اور والدین سب کھا سکتے ہیں ۔

سوال۔ کیا قربانی کے جانور میں عقیقہ کا حصہ ملانے سے قربانی کے ثواب میں کوئی کمی واقع ہو جاتی ہے ؟ (غلام دستگیر۔ حافظ آباد) ج ۔ ہر گز کوئی کمی نہیں ہوتی۔

س۔ کیا قربانی پورے خاندان پر ایک واجب ہوتی ہے یا ہر ہر شخص پر ؟ (غلام دستگیر)

ج : کمانے والا اگر سربراہِ خاندان یا خاندان کا کوئی ایک فرد ہے اور وہ قربانی کے موقع پر صاحبِ نصاب ہے تو اس پر ایک قربانی ہے اور اگر کمانے والے زیادہ ہیں خاندان اگرچہ ایک ہو تو ہر صاحبِ نصاب فرد خانہ پر ایک قربانی ہے۔

س : خواتین کے پاس زیورات ہوتے ہیں جس کی وجہ سے وہ صاحبۂ نصاب تو ہوتی ہیں مگر ان کا کوئی ذریعہ آمدن نہیں ہوتا ایسی صورت میں کیا ان کے ذمہ زکوۃ اور قربانی دونوں ہیں یا ایک یا کچھ بھی نہیں۔ (غلام دستگیر حافظ آباد)

ج۔ کسی خاتون کے صاحبۂ نصاب ہونے کی صورت میں ان پر زکوۃ بھی ہے اور قربانی بھی۔ ذریعہ آمدن نہ ہو تو زیور کا کچھ حصہ فروخت کر کے زکوۃ اور قربانی کریں۔

س : کیا قربانی کی کھال امام مسجد یا کسی دوست کو تحفہ میں دی جا سکتی ہے ؟ (غلام دستگیر حافظ آباد)

ج : جس طرح قربانی کا گوشت تحفہ میں دوستوں اور رشتہ داروں کو دیا جا سکتا ہے اسی طرح قربانی کی کھال بھی تحفہ کے طور پر کسی امام مسجد یا دوست کو دی جا سکتی ہے۔

س : بعض لوگوں نے مشہور کر رکھا ہے کہ خصی جانور خصی ہونے کی وجہ سے عیب دار ہوتا ہے تو

☆ الاجر والضمان لایجتمعان ☆ اجرت اور ضمانت ایک ہی شی میں جمع نہیں ہو سکتیں ☆

کیا ایسے جانور کی قربانی ہو جاتی ہے ؟ (غلام دستگیر حافظ آباد)

ج : یہ بات زیادہ تر اہلِ تشیع بیان کرتے اور پھیلاتے ہیں ، اہل سنت کے ہاں اس کے جائز ہونے کی دلیل حدیث شریف میں ہے۔ اور معروف کتب فقہ ، جیسے کنزالد قائق، ہدایہ ، شرح الوقایہ ، در مختار وغیرہ سب میں خصی جانور کی قربانی کو جائز لکھا ہے۔ رہا معاملہ خصی جانور کو عیب دار کہنے کا تو اس میں اپنی مرضی و عقل کا دخل نہیں بلکہ عیوب وہ ہیں جو اللہ اور اس کے رسول ﷺ نے بتادیئے ہیں اور جسے انہوں نے عیب نہیں کہا وہ عیب نہیں۔

س : کیا قربانی کی کھال مسجد کو بھی دی جاسکتی ہے ؟ (غلام دستگیر حافظ آباد)

ج : مسجد کو قربانی کی کھال بطور امداد و تعمیر دینے میں کوئی حرج نہیں۔ (تفصیلات کے لئے ملاحظہ کیجئے فتاوی نوریہ جلد سوم ص ۳۸۸)

قارئینِ کرام

مجلہ فقہ اسلامی کا ماہِ ذوالحجہ کا شمارہ سالنامہ ہوگا

محرم ۱۴۲۴ھ تاذوالحجہ ۱۴۲۴ھ کے شماروں کے مضامین ومقالات کے بارے میں قارئین کی آراء اس میں شامل کی جائیں گی۔ اپنی رائے سے مطلع فرمائیں۔

﴿ ۲ ﴾

منی آرڈرز ، رجسٹرڈ خطوط اور کوریئر سروس سے ڈاک ارسال کرتے وقت حسبِ ذیل پتہ تحریر فرمائیں۔ حافظ عبدالرحمٰن ثانی ، خطیب ہاؤس پنجاب ٹاؤن، ملیر ہالٹ کراچی

جبکہ عام ڈاک کے لئے پتہ :

پوسٹ بکس نمبر 17777 گلشنِ اقبال کراچی

(مجلس ادارت)

☆ فرض وہ فعل ہے جسے کرنے کا حکم اللہ تعالی نے دیا ہو اور جسے جان بوجھ کر ترک کرنا سخت گناہ ہے ☆